2021年6月29日ジャング紙ラホール版6面

کراچی، بنگالی آبادی کی ویکسی نیشن

کورونا کی خطرناک وبا سے نجات کے لئے ملک کے طول وعرض میں ویکسین لگانے کا عمل تیزی سے جاری ہے لیکن کراچی جیسے کثیر اور گنجان آبادی والے شہر میں 30 لاکھ سے زیادہ بنگالی اِس قانونی رکاوٹ کی وجہ سے اِس لازمی عمل میں شرکت سے محروم ہیں کہ اُن کے پاس قومی شناختی کارڈ نہیں ہیں۔ شہر میں بنگلہ دیشی تارکینِ وطن کی 100 کے قریب بستیاں ہیں جن کے مکینوں کی اکثریت قومی شناخت سے محروم ہے۔ ملکی شہریت کے قانون کے مطابق 1978ء سے پہلے موجودہ پاکستان میں رہنے والے شہریت کے اہل ہیں لیکن بنگالی بستیوں کے بہت سے مکینوں کو اس کے باوجود قومی شناختی کارڈ جاری نہیں کیے گئے یا جاری کیے جانے کے بعد منسوخ کر دیے گئے ہیں۔ اس مسئلے کا مستقل بنیادوں پر حل کیا جانا بھی اگرچہ بہت ضروری ہے لیکن اس سے زیادہ فوری توجہ کا طالب اِن لاکھوں افراد کی ویکسی نیشن کا معاملہ ہے۔ وفاقی وزیر اور عالمی وبا سے متعلق معاملات کے نگراں اسد عمر کورونا کی چوتھی لہر سے خبردار کر چکے ہیں۔ خدانخواستہ ایسا ہوا تو اُن بستیوں کا غیر صحت مند ماحول کورونا جیسی شدید متعدی وبا کے پھیلاؤ کیلئے نہایت سازگار ثابت ہو سکتا ہے اور ڈھائی تین کروڑ آبادی والے شہر کراچی کو انتہائی خوفناک حالات سے دوچار کرنے کا سبب بن سکتا ہے۔ اس تناظر میں قومی شناخت سے محروم بنگالی آبادی کی حکومت پاکستان سے کورونا کی وبا سے بچاؤ کے لئے مدد کی درخواست کا کسی مزید تاخیر کے بغیر قبول کیا جانا صورت حال کا ناگزیر تقاضا ہے۔ بنگالی آبادی کو حکومت کی جانب سے ہنگامی بنیادوں پر کسی نہ کسی نوعیت کی شناختی دستاویز جاری کر کے ویکسین لگانے کا سلسلہ فوری طور پر شروع کیا جانا چاہئے۔ افغان مہاجرین کی خیمہ بستیوں اور دیگر تارکین وطن کی ویکسی نیشن کے معاملے میں بھی ایسا ہی اقدام ناگزیر ہے۔

اداریہ پر ایس ایم ایس اور واٹس ایپ رائے دیں 00923004647998